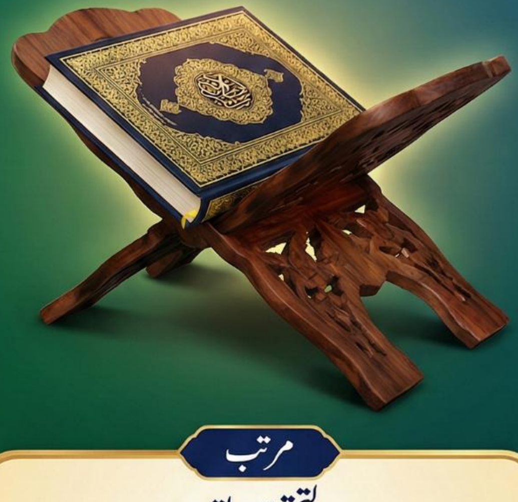
سلسلہ دُروس قرآن

پارہ 30

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:30

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ تیس

تیسویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ قیامت یقینی ہے اور ہر عمل کا حساب ہو گا اس لیے ذرے برابر نیکی بھی نہ چھوڑو اور ذرے برابر گناہ بھی نہ کرو، نفسِ مطمئنہ کی منزل پانے کے لیے ایمان و عمل لازم ہے، رسول اللہ ﷺ کا ذکر اللہ نے خود بلند فرمایا اور یہ قیامت تک جاری رہے گا، شبِ قدر کی تلاش آخری عشرے میں پوری محنت سے کرنی چاہیے اور سورۃ العصر کا فارمولا یعنی ایمان، عملِ صالح اور باہمی وصیت یہی دنیا اور آخرت کی کامیابی کا واحد راستہ ہے۔

تیسویں پارے کا پیغام: قیامت کا یقین، اعمال کا حساب اور کامیابی کا راستہ

سورۃ النبأ: عظیم خبر کا انتظار

تیسواں پارہ سورۃ النبأ سے شروع ہوتا ہے جس میں فرمایا:

﴿عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ﴾) النبأ:1-3)

یعنی وہ آپس میں کس چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ اس عظیم خبر کے بارے میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں یعنی قیامت کے بارے میں۔ اللہ نے فرمایا کہ جلد برپا ہو گی تو انہیں معلوم ہو جائے گا۔ پھر فیصلے کے دن کا وقت بیان ہوا اور جہنمیوں کے لیے عذاب اور اہلِ تقویٰ کے لیے انعامات کا ذکر ہوا۔

سورۃ النازعات: روح قبض کرنے کے دو انداز

سورۃ النازعات میں بتایا کہ جہنمیوں کی روح نہایت سختی سے نکالی جاتی ہے اور اہلِ ایمان کی نہایت نرمی سے۔ فرعون نے خدائی کا دعویٰ کیا تو اللہ نے اسے عبرت بنا دیا اور پھر عقل کو للکارا:

﴿ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا﴾) النازعات:27)

یعنی تمہاری تخلیق زیادہ مشکل ہے یا آسمان کی جسے اللہ نے بنایا؟ یعنی جو پوری کائنات کو بنا سکتا ہے وہ دوبارہ زندہ کرنے پر یقیناً قادر ہے۔

سورۃ عبس: قیامت کی نفسا نفسی

سورۃ عبس کے آخر میں قیامت کا وہ دردناک منظر بیان ہوا جب دنیا کے محبت کرنے والے دامن چھڑائیں گے:

﴿يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ﴾ (عبس:34-35)

یعنی اس دن انسان اپنے بھائی، ماں، باپ، بیوی اور بیٹوں سے بھاگے گا۔ کچھ کے چہرے روشن اور کچھ کے سیاہ غبار آلود ہوں گے۔

سورۃ التکویر: علاماتِ قیامت کا تفصیلی بیان

سورۃ التکویر میں قیامت کی نشانیاں بیان ہوئیں کہ سورج کا نور لپیٹا جائے گا، ستارے جھڑیں گے، پہاڑ چلائے جائیں گے، سمندر بھڑکیں گے، اعمال کے صحیفے پھیلائے جائیں گے اور:

﴿عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ﴾ (التکویر:14)

یعنی ہر شخص جان لے گا کہ اس نے اپنی آخرت کے لیے کیا آگے بھیجا ہے۔

سورۃ الانفطار: کراماً کاتبین ہر عمل لکھتے ہیں

سورۃ الانفطار میں فرمایا کہ اللہ نے ہر بندے کے نامۂ اعمال لکھنے کے لیے معزز فرشتے مقرر کر رکھے ہیں:

﴿وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ﴾ (الانفطار: 10-12)

یعنی تم پر نگران فرشتے ہیں، معزز لکھنے والے، جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتے ہیں۔ یہ آیت ہر لمحے احتیاط کا سبق دیتی ہے۔

سورۃ المطففین: ناپ تول میں کمی کا انجام

سورۃ المطففین میں ڈنڈی مارنے والوں کے لیے سخت وعید آئی اور فرمایا کہ کافروں کا نامہ سجین میں ہے اور نیکوکاروں کا علیین میں۔ سورۃ الانشقاق میں فرمایا کہ دائیں ہاتھ میں نامہ ملنے والے کا حساب آسان ہو گا اور وہ خوشی سے اہل کی طرف لوٹے گا جبکہ پیٹھ پیچھے سے ملنے والا کہے گا کاش موت آ جاتی۔

سورۃ البروج: راہِ حق میں جان دینے والے

سورۃ البروج میں اصحابِ اخدود کا ذکر ہے جنہیں محض اللہ پر ایمان لانے کی پاداش میں بھڑکتی آگ میں ڈالا گیا مگر انہوں نے ایمان نہ چھوڑا۔ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ ایمان کی راہ

میں تکلیفیں آئیں تو ثابت قدم رہنا ہی اصل کامیابی ہے۔

سورۃ الاعلیٰ اور الغاشیہ: تزکیۂ نفس کی کامیابی

سورۃ الاعلیٰ کے آخر میں فرمایا:

﴿قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى﴾) الاعلیٰ:14-15 (

یعنی کامیاب ہوا جس نے اپنا باطن صاف کیا اور اپنے رب کا نام لے کر نماز پڑھی۔

سورۃ الغاشیہ میں عذاب سے دوچار اور نعمتوں سے سرفراز لوگوں کا ذکر ہوا اور اللہ کی شانِ تخلیق پر غور کرنے کی دعوت دی گئی۔

سورۃ الفجر: یتیم کی عزت اور نفسِ مطمئنہ

سورۃ الفجر میں سرکش قوموں کا ذکر کرنے کے بعد معاشرتی برائیاں بیان ہوئیں کہ یتیم کی عزت نہیں کی جاتی، مسکین کو کھلانے کی ترغیب نہیں دی جاتی اور وراثت ہڑپ کی جاتی ہے۔ آخر میں نفسِ مطمئنہ کو خوشخبری دی:

﴿يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِىْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً﴾) الفجر:27-28 (

یعنی اے نفسِ مطمئنہ! اپنے رب کی طرف لوٹ، تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

سورۃ البلد اور اللیل: دو راستے

سورۃ البلد میں انسان کو آنکھیں، زبان اور نیک و بد کا شعور عطا کرنے کا ذکر ہوا۔ سورۃ اللیل میں انسانوں کے دو طبقے بیان ہوئے۔ پہلا وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا، تقوے پر کاربند رہتا اور نیک باتوں کی تصدیق کرتا ہے:

﴿فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى﴾) اللیل:7)

یعنی ہم اس کے لیے آسانی کا راستہ آسان کریں گے۔ دوسرا وہ جو بخل کرتا، دولت پر اترانے لگتا اور نیک باتوں کو جھٹلاتا ہے اس کے لیے دوزخ کا راستہ آسان کر دیتے ہیں۔

سورۃ الضحیٰ اور الانشراح: رسول اللہ ﷺ سے اللہ کی محبت

سورۃ الضحیٰ میں اللہ نے نبی ﷺ کو تسلی دی:

﴿مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى﴾) الضحیٰ:3-4)

یعنی نہ آپ کے رب نے آپ کو چھوڑا نہ ناراض ہوا اور آپ کی ہر آنے والی ساعت پہلی سے بہتر ہے۔ سورۃ الانشراح میں رفعتِ شانِ مصطفیٰ کا اعلان ہوا:

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾) الانشراح:4)

یعنی ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔ جب تک دنیا قائم ہے اللہ کا نام لیا جائے گا تو رسول ﷺ کا نام بھی لیا جائے گا۔

سورۃ التین: انسان کی اصل عظمت

سورۃ التین میں فرمایا:

﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ثُمَّ رَدَدْنَاہُ اَسْفَلَ سَافِلِیْنَ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا﴾ (التین:4-6)

یعنی ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کیا پھر اسے سب سے نچلے طبقے میں لوٹا دیا سوائے ان کے جو ایمان لائے۔ یعنی اصل عزت ظاہری صورت پر نہیں ایمان و عمل پر ہے۔

سورۃ العلق: پہلی وحی اور علم کا آغاز

سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات وہ پہلی وحی ہیں جو غارِ حرا میں نازل ہوئیں:

﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ﴾ (العلق:1)

یعنی پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ اسلام کا آغاز علم کے حکم سے ہوا جو بتاتا ہے کہ دین اور علم ایک دوسرے کے دشمن نہیں بلکہ دین کی بنیاد ہی علم پر ہے۔

سورۃ القدر: ہزار مہینوں سے بہتر رات

﴿لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَہْرٍ﴾ (القدر:3)

یعنی شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اسے قطعیت سے متعین نہیں فرمایا تاکہ

بندے آخری عشرے کی ہر رات خیر کی تلاش میں بیدار رہیں۔

سورۃ الزلزال: ذرے برابر عمل کا حساب

﴿فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ﴾ (الزلزال:7-8)

یعنی جس نے ذرے برابر نیکی کی وہ اسے دیکھے گا اور جس نے ذرے برابر برائی کی وہ بھی اسے دیکھے گا۔ کوئی عمل چھوٹا نہیں اور کوئی گناہ معمولی نہیں۔

سورۃ العصر: خسارے سے نجات کا نسخہ

﴿اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِىْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ﴾ (العصر:2-3)

یعنی انسان خسارے میں ہے سوائے ان کے جو ایمان لائے، نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق اور صبر کی وصیت کی۔ یہ تین آیات پوری انسانیت کا مکمل نظامِ زندگی ہیں۔

سورۃ الہمزہ اور قریش: طعنہ زنی کا انجام اور بیت اللہ کی برکت

سورۃ الہمزہ میں دولت کے غرور میں طعنہ زنی اور عیب جوئی کرنے والوں کے لیے

بھڑکتی آگ کی وعید ہے۔ سورۃ قریش میں اللہ نے قریش پر احسان یاد دلایا کہ بیت اللہ کی نسبت سے ان کے تجارتی قافلے محفوظ رہتے تھے:

﴿فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ الَّذِىْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ﴾

(قریش:3-4)

یعنی انہیں چاہیے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں جس نے انہیں بھوک سے کھلایا اور خوف سے امن دیا۔


سرکاری سیرت مقابلہ میں شرکت کے لیے
سیرت مقالہ نگاری کورس
06
06 مارچ
بعد تراویح
رات 10:30 تا 12:00
کورس میں کیا سیکھیں گے؟
قومی "مقابلہ سیرت کتب" کیا ہے؟
سیرت مقابلہ میں شرکت کیوں کریں؟
سیرت مقابلہ میں کیا کیا شامل ہے؟
سیرت مقابلہ کے لیے کتاب کا مختصر منصوبہ
سیرت مقابلہ کے لیے متوسط منصوبہ
سیرت مقابلہ کے لیے مفصل منصوبہ
سیرت مقابلہ کے آسان منصوبے
سیرت مقابلہ کے محنت و مشقت والے منصوبے
بالکل جدا نوعیت کے بالکل نئے منصوبے
خواتین مقابلے کی کس کیٹیگری میں حصہ لیں؟
سیرت کے لیے اے آئی کا استعمال اچھا یا برا؟
AI / ChatGPT سے منصوبہ کیسے بنوائیں؟
AI / ChatGPT سے مکمل کام کیسے کروائیں؟
AI / ChatGPT کے کام کو معتبر کیسے بنائیں؟
کلاس آن لائن زوم پر
ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ بھی
داخلہ کی آخری تاریخ: 05 مارچ
رجسٹریشن فیس صرف 500 روپے
داخلہ کے لیے "سیرت" لکھ کر واٹس اپ کریں
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی
Hadi Research Institute, International
+92 312 6392663

Become A Writer HADI Research Institute

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں